05 فروری، 2026ء (بمطابق: 16 شَعْبان شریف، 1447ھ)

کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

4 برائیوں کی نشاندہی

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿...4 پرندوں میں 4 برائیاں صفحہ: 06

✿...بدترین شخص صفحہ: 09

✿...ہر ایک کے سَر میں لگام صفحہ: 10

✿...شُحّ سے بچو کہ اس نے پہلے والوں کو ہلاک کر دیا صفحہ: 16

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ الله وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَا حَبِيْبَ الله

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الله وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ الله

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

ایک بزرگ جنگل میں سفر کر رہے تھے کہ رات ہوگئی، ہر طرف خوفناک درندے دَندناتے پھر رہے تھے، اِنہیں خوف محسوس ہوا تو اچانک یہ حدیثِ پاک یاد آئی **جو ایک مرتبہ دُرُود شریف پڑھتا ہے، اللہ پاک اُس پر 10 رحمتیں نازِل فرماتا ہے۔** اِنہوں نے دُرُود شریف پڑھ لیا اور ایک جگہ سو گئے، ساری رات سکون سے گزاری اور کسی دَرِندے نے اِن کو چُھوا تک نہیں۔ پھر (اسی حدیث کے مُتَعَلِّق) اُنہوں نے فرمایا: میں نے اِس لیے دُرُود شریف پڑھا تھا کیونکہ ایک مرتبہ دُرُود شریف پڑھنے والے پر اللہ پاک کی 10 رحمتیں نازل ہوتی ہیں اور جب مجھے اللہ پاک کی 10 رحمتیں گھیر لیں گی تو بَھلا کس دَرِندے کی مَجال ہے کہ وہ میری طرف آنکھ اُٹھا کر بھی دیکھے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ سب ایمان کی پختگی پر مُنْحصر ہوتا ہے۔ آپ نے اِن بزرگ رحمۃُ اللہِ علیہ کے اِیمان کی پختگی ملاحظہ فرمائی جبکہ ہماری حالت یہ ہے کہ ہم اَلحمدُلِلّٰہ! مؤمن تو ہیں لیکن ہماری توجہ ظاہِری اَسباب کی طرف زیادہ ہوتی ہے۔ اللہ پاک ہمارا اِیمان بھی پختہ فرمائے۔

---

1 ... سعادۃ الدارین، اللطیفۃ الثامنۃ والتسعون، صفحہ: 152 ملخصاً۔

پیارے اسلامی بھائیو! ماہِ شعبان یعنی ماہِ درود و سلام جاری ہے۔ سرکارِ غوثِ اعظم، شیخ عبد القادر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: **ھُوَ شَھْرُ الصَّلَاۃِ عَلَی النَّبِیِّ** یعنی شعبان جانِ جاں وجانِ ایماں صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھنے کا مہینا ہے۔[1]

تمام اسلامی بھائی ماہِ درود و سلام کو بھرپور جذبے سے منائیں، ❁ اپنے گھروں والوں کو اکٹھا کر کے ❁ دفتروں ، فیکٹریوں، دوکانوں پر اپنے ملازمین کے ساتھ ❁ مساجد میں نمازیوں محلے داروں کو جمع کر کے درود و سلام کی محافل سجائیں، خوب پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر درود و سلام پیش کریں۔ اللہ پاک ہمیں زیادہ سے زیادہ نبیِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر دُرودِ پاک پڑھنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیِّن صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: **اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات** اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! اچھی اچھی نیتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجیے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خوب توجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...غنیۃ طالبین، مجلس فی فضل شہر شعبان، جلد: 1، صفحہ: 342۔
2 ...بخاری، کتاب بدء الوحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

4 پرندے اور خُدا کی قدرت

روایت ہے: حضرتِ ابراہیم خَلیلُ اللہ علیہ السَّلام نے سُمندر کے کنارے ایک لاش دیکھی۔ صُورتِ حال یہ تھی کہ جب پانی آتا تو اُس وقت مچھلیاں آجاتیں اور اُس لاش کو کھاتیں، جب پانی اُتر جاتا تو دَرندے اُس لاش کو کھاتے اور جب دَرِندے کھا کر چلے جاتے تو پرندے چونچیں مار کر کھاتے۔ یہ مَنْظَر دیکھ کر حضرتِ ابراہیم علیہ السَّلام نے اللہ پاک کی بارگاہ میں عرض کی: اے اللہ! بے شک تُو قادر ہے اور مجھے یقین ہے تُو مَرنے کے بعد دوبارہ زِندہ فرمائے گا لیکن مجھے تَجَسُّس ہورہا ہے کہ کاش! میں یہ مَنْظَر اپنی آنکھوں سے دیکھ سکوں کہ تُو قیامت کے دن کس طرح اِس اِنسان کو اِکٹھا کرے گا، جس کے جسم سے کچھ حصے ❁ مچھلیوں کے پیٹ میں ❁ کچھ دَرِندوں کے پیٹ میں ❁ اور کچھ پرندوں کے پوٹوں میں چلے گئے۔ اللہ پاک نے حکم دیا: اے ابراہیم! تم 4 پرندے پالو اور اُن کو خوب مَانُوس کر لو، جب اچھی طرح مَانُوس ہو جائیں تو اُن کو ذَبح کر دو، ذَبح کرنے کے بعد اُن کے سر اپنے پاس رکھ لو اور گوشت کا قیمہ بنا کر اُسے اِرد گرد کے مختلف پہاڑوں پر تھوڑا تھوڑا رکھ آؤ اور اُن کو پکارو پھر ہم تمہیں اپنی قدرت کا کرشمہ دکھائیں گے۔

حضرتِ ابراہیم علیہ السَّلام نے خُدا کے حکم سے 4 پرندے **(1):** مَوْر **(2):** مُرغ **(3):** کبوتر **(4):** اور گدھ پالے۔ جب وہ اچھی طرح مَانُوس ہو گئے تو آپ نے اِن چاروں کو ذَبح کر کے اُن کے سر اپنے پاس رکھ لیے اور گوشت کا قیمہ بنانے کے بعد مختلف پہاڑوں پر تھوڑا تھوڑا رکھ دیا۔ اِس کے بعد آپ نے اُن کو پکارنا شروع کیا: یَا اَیُّھَا الدِّیْكُ یعنی اے مُرغ! یَا اَیَّتُھَا الْحَمَامَةُ یعنی اے کبوتر! یَا اَیُّھَا النَّسْرُ یعنی اے گدھ! یَا اَیُّھَا الطَّاؤُس یعنی

اے مَوْرا! آپ کے پکارتے ہی چاروں پرندوں کا قیمہ اِکٹھا ہونا شروع ہو گیا، ہڈیاں ایک دوسرے سے جُڑنے لگیں اور دیکھتے ہی دیکھتے چاروں پرندے تیار ہو گئے پھر وہ چاروں اُڑتے ہوئے اپنے اپنے سَروں کے ساتھ آکر جُڑ گئے اور دانہ چگتے ہوئے اپنی اپنی بولیاں بولنے لگے۔ حضرتِ ابراہیم خَلِیْلُ اللّٰہ علیہ السّلام نے جب یہ روح پَرور مَنْظَر دیکھا تو آپ کے دل کو اِطْمینان اور قرار حاصِل ہو گیا۔

اِس پورے مَضْمُون کو اللہ پاک نے پارہ 3، سُورۂ بقرہ کی آیت نمبر 260 میں اِس طرح بیان فرمایا ہے:

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِیْ كَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰىؕ قَالَ اَوَ لَمْ تُؤْمِنْؕ قَالَ بَلٰى وَ لٰكِنْ لِّیَطْمَىٕنَّ قَلْبِیْؕ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّیْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَیْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ یَاْتِیْنَكَ سَعْیًاؕ وَ اعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ۠ (۲۶۰)

(پارہ:3، سورۂ بقرہ:260)

تَرجَمۂ کنزُ العِرفان: اور جب ابراہیم نے عرض کی: اے میرے ربّ! تو مجھے دکھا دے کہ تُو مُردوں کو کس طرح زندہ فرمائے گا؟ اللہ نے فرمایا: کیا تجھے یقین نہیں؟ ابراہیم نے عرض کی: یقین کیوں نہیں مگر یہ (چاہتا ہوں) کہ میرے دل کو قرار آجائے۔ اللہ نے فرمایا: تو پرندوں میں سے کوئی چار پرندے پکڑ لو پھر انہیں اپنے ساتھ مَانُوس کر لو پھر اُن سب کا ایک ایک ٹکڑا ہر پہاڑ پر رکھ دو پھر انہیں پکارو تو وہ تمہارے پاس دوڑتے ہوئے چلے آئیں گے اور جان رکھو کہ اللہ غالب حکمت والا ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! اللہ پاک نے حضرتِ ابراہیم علیہ السَّلام کو اپنی قدرت کا کیسا عَظِیمُ الشان نظارہ دِکھایا! بے شک اللہ پاک کی قدرت کامِل ہے، وہ جو چاہے کرسکتا ہے اور وہ ہر شے پر قُدرت رکھنے والا ہے۔

سب کا پیدا کرنے والا، میرا مولیٰ! میرا مولیٰ!
سب سے اَفضَل سب سے اَعلیٰ میرا مولیٰ! میرا مولیٰ!
جَگ کا خالق، سب کا مالِک، وہ ہی باقی، باقی ھَالِک (فنا ہونے والے)
سچّا مالِک، سچّا آقا، میرا مولیٰ! میرا مولیٰ!
عِزّت والا، حکمت والا، نعمت والا، بَرَکت والا
میرا پیارا، میرا آقا، میرا مولیٰ! میرا مولیٰ![1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

4پرندوں میں 4بُرائیاں

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت ابراہیم علیہ السَّلام نے جن 4پرندوں کا اِنتخاب کیا اور پِھر انہیں ذَبح فرمایا، یہ انتخاب بھی حکمت سے خالی نہیں تھا، بلکہ اس میں سیکھنے کے دَرس ہیں۔ عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: یہ 4پرندے (1): مَوْر (2): مُرغ (3): کبوتر (4): اور گدھ جو حضرت ابراہیم علیہ السَّلام نے ذبح فرمائے، ان میں 4برائیاں پائی جاتی ہیں، اس واقعہ میں اِشارہ یہ ہے کہ جب تک آدمی اپنے اندر سے ان 4بُرائیوں کا خاتمہ نہ کرلے، تب تک اس کے دِل سے پردَے نہیں ہٹ سکتے، نہ وہ یقین کی اعلیٰ منزل تک پہنچ سکتا ہے۔[2]

---

1 ...کتاب العقائد، صفحہ:13۔
2 ...تفسیرِ قشیری، پارہ:3، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت:260، جز:1، جلد:1، صفحہ:166 بتغیر قلیل۔

وہ 4بُرائیاں کیا ہیں؟ سنیے! ۞ **پہلا پرندہ ہے: مَوْر۔** بڑا حسین پرندہ ہے، اِس کے پَر بہت خوبصورت ہوتے ہیں اور شاید پرندوں میں سب سے زیادہ حسین بھی یہی ہے لیکن اِس میں ایک بُری خصلت پائی جاتی ہے کہ اِسے اپنے حُسن وجمال پر بڑا گھَمَنڈ ہوتا ہے ۞ **گدھ بالکل بدنام پرندہ ہے،** یہ مُردے کھاتا ہے اور اِس کی بُری خصلت یہ ہے کہ اِس میں حرص ولالچ کُوٹ کُوٹ کر بَھرا ہوتا ہے ۞ **مرغے میں بُری خصلت یہ ہے** کہ اِس میں شہوت (یعنی نفسانی خواہش) زیادہ ہوتی ہے ۞ **کبوتر میں بُری صفت یہ ہے** کہ اِس کو اپنی بلند پروازی پر بڑا گھَمَنڈ ہوتا ہے۔

عُلمائے کرام لکھتے ہیں: اگر کوئی آدمی اِن چاروں بُری خصلتوں کو ذَبح کر دے یعنی ۞ اپنے اندر سے گھمنڈ بالکل ختم کر دے ۞ نفسانی خواہشات پر کنٹرول حاصل کر لے ۞ دنیاوِی لالچ کو دل سے نکال دے ۞ اگر عُہدے اور مَنْصَب کی خواہش دِل میں ہو تو اسے ختم کر دے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اسے بلند درجات نصیب ہوں گے اور دِل نورِ عرفان سے لَبریز ہو جائے گا۔[1]

بد قسمتی سے اب یہ چاروں خصلتیں عام ہو چکی ہیں۔ گھَمَنڈ، غُرُور، تکبّر، لالچ عام ہے، مثلاً ۞ تُو جانتا ہے میں کون ہوں؟ کہہ کر سامنے والے کو حقیر ذلیل قرار دے دیا جاتا ہے ۞ 4 پیسے جیب میں آجائیں تو غریب بُرے لگنا شروع ہو جاتے ہیں ۞ کسی چھوٹے رُتبے والے کو پاس بیٹھتے دیکھ کر بُرا لگتا ہے ۞ اسی طرح لالچ کا یہ عالَم ہے کہ چند پیسوں کی خاطِر لوگ ناپ تول میں کمی کرتے ہیں، خرید و فروخت میں ڈنڈیاں مارتے ہیں، چوری

---

1 ... تفسیر جمل، پارہ:3، سورۂ بقرۃ، زیرِ آیت:260، جلد:1، صفحہ:327-329 مفہوماً۔

ڈکیتی عام ہے، حِرْص ولالچ کے سبب سُودِی لَین دَین بھی ہوتا ہے، دھوکے بھی دیئے جاتے ہیں، اسی حِرْص کے سبب نمازیں بھی قضا کی جاتی ہیں ❁ حبِّ جاہ یعنی شہرت و مَنْصَب کی خواہش کا عالَم یہ ہے کہ لوگ چند ہزار ویوز بڑھانے کی خاطِر، نایاب سیلفی لینے کے چکّر میں اپنی جان تک خطرے میں ڈال دیتے ہیں، کیا بچے، کیا بُوڑھے بلکہ اب تو گھروں کی خواتین تک بھی رِیلز (**Reels**) وغیرہ بنانے لگ گئی ہیں۔ اللہ پاک ہمارے حال پر رحم فرمائے، مُعَاشرے کی جو حالت ہوتی چلی جارہی ہے، بس یہی دُعا کرسکتے ہیں:

اے خاصۂ خاصانِ رُسُل وقتِ دُعا ہے
اُمّت پہ تری آ کے عجب وقت پڑا ہے
فریاد ہے اے کشتیِ امت کے نگہباں
بیڑا یہ تباہی کے قریب آن لگا ہے

(1): تکبّر اللہ پاک کو پسند نہیں

پیارے اسلامی بھائیو! وہ چار برائیاں جن کو ختم کرکے ہم اللہ پاک کا قرب پاسکتے ہیں، آخرت میں کامیاب ہوسکتے ہیں۔ ان میں سے پہلے برائی ہے: **تکبر۔**

اللہ پاک فرماتا ہے:

اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِیْنَ ﴿۲۳﴾ (پارہ:14، النحل:23)	**تَرجَمۂ کنزُالعِرفان:** بے شک وہ مغروروں کو پسند نہیں فرماتا۔

اللہ پاک پسند نہیں فرماتا

نبیوں کے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **اللہ پاک تکبر کرنے والوں**

اور اِتْرا کر چلنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔[1]

بد ترین شخص

حضرت حُذَیفہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک دِن ہم مَحْبُوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ ایک جنازے میں شریک تھے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کیا میں تمہیں اللہ پاک کے بد ترین بندے کے بارے میں نہ بتاؤں؟ فرمایا: **وہ بداَخلاق اور تکبّر کرنے والا ہے۔** پھر فرمایا: کیا میں تمہیں اللہ پاک کے بہترین بندے کے مُتَعلِّق نہ بتاؤں۔ فرمایا: **وہ کمزور سمجھا جانے والا، پُرانے لباس والا شخص ہے،** اگر کسی بات پر قسم کھالے تو اللہ پاک اُس کی قسم پُوری فرمادیتا ہے۔[2]

جنّت میں داخِل نہ ہو سکے گا

حدیثِ پاک میں ارشاد ہوا: جس کے دل میں رائی کے دانے جتنا(یعنی تھوڑا سا) بھی تکبُّر ہو گا وہ جنّت میں داخل نہ ہو گا۔[3]

سالارِ لشکر کو نصیحت

حضرت مُطَرِّف بن عبد اللہ رحمۃُ اللّٰہِ علیہ نے ایک لشکر کے سپہ سالار مُہَلَّب کو اَکَڑ کر چلتے ہوئے دیکھا تو فرمایا: **اے اللہ کے بندے! اللہ اور اُس کے رسول کو یہ چال پسند نہیں۔** اُس نے جواباً کہا: کیا تم مجھے پہچانتے نہیں کہ میں کون ہوں! فرمایا: کیوں نہیں، میں

---

1 ... کنز العمال، کتاب الاخلاق، حرف الکاف الکبر والخیلاء، جز:3، صفحہ:210، حدیث:7727 ملخصاً۔
2 ... مسند احمد، مسند الانصار، جلد:9، صفحہ:540، حدیث:24101 ملتقطاً۔
3 ... مسلم، کتاب الایمان، باب تحریم الکبر وبیانہ، صفحہ:54، حدیث:147۔

تمہیں خوب پہچانتا ہوں، تمہارا آغاز ایک ناپاک قطرے سے ہوا، اَنجام میں تم بدبودار مُردہ ہو جاؤ گے، اِن دونوں حالتوں کے درمیان تم پیٹ میں گندگی اُٹھائے پھرتے ہو۔ یہ سُن کر مُہَلَّب شرمندہ ہو کر چلا گیا۔[1]

ہر ایک کے سَر میں لگام

ایک حدیث شریف میں ہے: ہر اِنسان کے سَر میں ایک لگام ہوتی ہے جو ایک فرشتے کے ہاتھ میں ہوتی ہے، جب بندہ تواضُع کرتا ہے تو اُس لَگام کے ذریعے اُسے بلندی عطا کی جاتی ہے اور فِرشتہ کہتا ہے: **بلند ہو جا! اللہ پاک تجھے بلند فرمائے۔** اگر وہ اپنے آپ کو (تکبُّر سے) خود ہی بلند کرتا ہے تو وہ فِرشتہ اُسے زمین کی جانب نیچا کر کے کہتا ہے: **نیچے ہو جا! اللہ تجھے پَست کرے۔**[2]

پیارے اسلامی بھائیو! مَعْلُوم ہوا؛ تکبّر انسان کو برباد کر دینے والی بیماری ہے۔ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ اِس بُرے مرض سے خود کو بچا کر رکھیں۔

تکبر سے بچنے کے لیے

❁ تکبُّر کے نُقصانات پیشِ نظر رکھیے! ❁ عاجِزی اِختیار کر لیجیے! ❁ سلام میں پہل کیجیے! **حدیثِ پاک میں ہے:** سلام میں پہل کرنے والا تکبُّر سے بَرِی ہے۔[3] ❁ اپنا سامان خود اُٹھایئے! **حدیثِ پاک میں ہے:** جس نے اپنا سامان خود اُٹھا لیا وہ تکبُّر سے آزاد ہو گیا۔[4] ❁ جب

---

1 ...احیاء علوم الدین، کتاب ذم الکبر والعجب، بیان ذم الاختیال...الخ، جلد:3، صفحہ:416۔
2 ...کنز العمال، کتاب الاخلاق، باب التواضع، جز:3، جلد:2، صفحہ:50، حدیث:5741۔
3 ...شعب الایمان، باب فی مقاربۃ وموادۃ اہل الدین، جلد:6، صفحہ:433، حدیث:8786۔
4 ...شعب الایمان، باب فی حسن الخلق، جلد:6، صفحہ:292، حدیث:8201 ملخصاً۔

کبھی دل میں تکبّر محسوس ہو تو اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ایک بار پڑھنے کے بعد اُلٹے کندھے کی طرف 3 بار تُھو تُھو کر دیجیے![1] اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! تکبّر سے حفاظت رہے گی۔

(2): عہدے و منصب کی خواہش

پیارے اسلامی بھائیو! ان 4 برائیوں میں سے دوسری برائی ہے: عہدے و منصب کی خواہش۔ آج کل بہت سارے لوگ اپنی بلند پروازی یعنی مَنْصَب اور عُہدے کے پیچھے دوڑتے بھی نظر آتے ہیں، اگر کسی کو کوئی بڑا عُہدہ یا مَنْصَب مل جائے تو اُسے بہت گھمنڈ ہونے لگتا ہے۔ ایسوں کو اُن لوگوں کے انجام سے عِبرت حاصل کرنی چاہیے جن کی ہلاکت کا باعث اُن کا عہدہ اور مَنْصَب بنا۔

فرعون و نَمرُود کا اَنجام

دیکھیے! فِرعون کو عُہدہ مِلا تو وہ پھول گیا اور خدائی کا دعویٰ کر بیٹھا، 3 سو سال تک عیاشی کرتا رہا لیکن آخر کار اُس کا انجام یہ ہوا کہ وہ دریائے نیل میں بڑی ذِلّت کے ساتھ ڈوب کر مَرا۔ اِسی طرح جب نَمرُود کو عہدہ ملا تو وہ بھی خُدا ہونے کا دعویٰ کر بیٹھا، بالآخر اُسے ایک مچھر کے ذریعے ہلاک کیا گیا۔[2]

آخرت کس کے لیے ہے...!!

پارہ:20، سُورۂ قصص، آیت:83 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِیْنَ لَا | تَرجمۂ کنزُالعِرفان: یہ آخرت کا گھر ہم اُن

1... تکبر، صفحہ:92۔

2... الحدیقۃ الندیۃ، المبحث الثانی من المباحث الخمسۃ... الخ، جلد:1، صفحہ:549 ملتقطاً۔

یُرِیۡدُوۡنَ عُلُوًّا فِی الۡاَرۡضِ وَ لَا فَسَادًا ؕ (پارہ:20،سورۂ قصص:83)	لوگوں کے لیے بناتے ہیں جو زمین میں تکبر اور فساد نہیں چاہتے۔

یعنی آخرت کا گھر جنّت اُس کے لیے ہے جو دُنیا میں غلبہ اور بڑائی نہیں چاہتا، نہ گُنَاہ کر کے زمین میں فساد پھیلاتا ہے۔(1) مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علیُ المرتضیٰ شیرِ خُدا رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: جو بندہ یہ چاہے کہ میرے جوتے کا تسمہ دوسروں کے تسمے سے اَفْضَل ہو، وہ بھی اس آیت کے حکم میں داخِل ہے۔(2)

اللہ اکبر! جوتے کا تسمہ تو دُور کی بات ہمارے ہاں تو ہر ہر بات میں مُقابَلَہ کیا جاتا ہے، میرا جوتا ایسا ہو کہ لوگ دیکھ کر واہ واہ پُکاریں، میرے کپڑے اعلیٰ ہوں، میرے مکان جیسا مکان کسی کا نہ ہو، میری گاڑی جیسی گاڑی کسی کی نہ ہو، غرض؛ ہر چیز میں مُقابَلَہ (***Competition***) کیا جاتا ہے اور اس مقابلے سے مقصُود کیا ہوتا ہے؟ حُبِّ جاہ، شہرت، عزّت کہ لوگ مجھے دیکھیں، میری چیزیں دیکھیں تو وَاہ واہ پُکاریں۔

اے عاشقانِ رسول! صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم ہمارے آئیڈیل (***Ideal***) ہیں، ہمارے لیے بہترین نمونہ ہیں، ان کے بھی آپس میں مقابلے ہوتے تھے، یہ بھی ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرتے تھے۔ لیکن کن معاملات میں ❀ نفل روزوں میں ❀ راہِ خدا میں خرچ کرنے میں ❀ عبادات میں، جیسے مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللّٰہُ عنہ غزوہ تبوک میں گھر کا آدھا مال خیرات کرنے کے لیے لائے تو مسلمانوں

1 ... حاشیہ صاوی علی تفسیر الجلالین، پارہ:20، سورۂ قصص، تحت الآیۃ:83، جلد:2، صفحہ:304۔
2 ... تفسیر در منثور، پارہ:20، سورۂ قصص، تحت الآیۃ:83، جلد:6، صفحہ:444۔

کے پہلے خلیفہ حضرت اَبُو بکر صِدّیق رَضِیَ اللّٰہُ عنہ گھر کا سارا سامان لے آئے۔[1] صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم میں باپ بیٹے میں جہاد میں شرکت کے لیے بحث ہوتی، ہر کوئی کہتا کہ میں شرکت کروں گا تم گھر پر رہو، حتّٰی کہ مَعْذُوْر صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم بھی راہِ خدا میں شہادت کے لیے بے قرار رہتے۔[2] غربت و بے کسی کی وجہ سے راہِ خُدا میں سفر نہ کرسکنے والے روتے تھے۔ ایک صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ اگر آدھی رات عبادت کرتا تو دوسرا پُوری رات، ایک اگر تہائی قرآن کی تلاوت کرتا تو دوسرا آدھے قرآن کی۔[3]

کاش! ہم دُنیا کے نہیں آخرت کے طلب گار بن جائیں، دُنیا میں اگر عزّت مل بھی گئی، شہرت نصیب بھی ہو گئی مگر اِس کے بدلے آخرت داؤ پر لگ گئی تو کیا فائدہ، یہاں سب فانِی ہے، چند دنوں کا کھیل ہے، آہ! قیامت کا وہ ہولناک دِن...!! اگلے پچھلے سب حاضِر ہوں گے، قہر کا سامنا ہو گا، اُس وقت اگر اعمال نامہ کھول دیا گیا، اس میں گُناہوں کی بھرمار نکلی تو اُس وقت جو شرمندگی ہو گی، اُس شرمندگی اور ندامت کا کیا کریں گے...!! آہ! اُس وقت کہاں منہ چھپائیں گے...!! کاش! ہم دُنیا کی نہیں بلکہ آخرت کی عزّت چاہنے والے بن جائیں۔

(3): نفسانی خواہشات کی پیروی

پیارے اسلامی بھائیو! تیسری برائی ہے: **نفسانی خواہشات کی پیروی۔** آج کے اِس پُرفتن دور میں نفسانی خواہشات کو قابو میں رکھنا بھی بہت ضَروری ہے، ورنہ یہ بڑے بڑوں کو تباہ و ہلاک کر دیتی ہے۔ تاریخ میں ایسے بہت سے واقعات ملتے ہیں کہ جو لوگ بڑے

---

1 ...شرح الزرقانی، کتاب المغازی، ثم غزوۃ تبوک، جلد:4، صفحہ:69۔
2 ...مدارج النبوہ، صحابہ درجنگ احد، جز:2، صفحہ:124۔
3 ... تفسیر صراط الجنان، پارہ:2، سورۂ بقرۃ، تحت الآیۃ:148، جلد:1، صفحہ:237۔

عبادت گزار مانے جاتے تھے اُن کے ساتھ نفسانی خواہشات نے وہ گُل کھلائے کہ اُن نیک اعمال برباد ہوگئے اور وہ کہاں سے کہاں پہنچ گئے۔

بدنصیب عابد

بنی اسرائیل میں ایک عابِد (عبادت گزار) تھا جس کی دُعائیں رَد نہیں کی جاتی تھیں، لوگ اپنے مریضوں کو اُس کے پاس لاتے وہ دُعا کرتا تو صحت یاب ہو جاتے۔ ایک مرتبہ علاج کے لیے بادشاہ کی لڑکی کو اُس کے پاس چھوڑ دیا گیا، وہ اُس کا علاج کرتا رہا یہاں تک کہ شیطان نے اُس کے دل میں بُرائی ڈالی اور **نہ کرنے والا کام ہو گیا**۔ اُس نے خوف کی وجہ سے لڑکی کو قتل کر کے دفن کر دیا۔ شیطان اِنسانی شکل میں بادشاہ کے پاس گیا اور اُسے اِس واقعہ سے آگاہ کر کے قبر کے بارے میں بھی بتا دیا چنانچہ بادشاہ نے زمین کھدوائی تو لاش برآمد ہوگئی۔ اب جب سزا کے طور پر اُس عابِد کو سُولی پر لٹکایا جانے لگا تو شیطان اُس کے پاس آیا اور کہنے لگا: **میں تجھے اِس سے نجات دِلا سکتا ہوں لیکن شرط یہ ہے کہ تُو مجھے سجدہ کر۔** عابِد نے شیطان کو سجدہ کیا تو شیطان کھلکھلا کر ہنسا اور بولا: میرا تجھ سے کوئی تَعَلُّق نہیں۔ **پھر اُس بدنصیب عابِد کو سُولی پر لٹکا دیا گیا۔**[1]

غور کیجیے! نفسانی خواہش کو قابو میں نہ رکھنے کی وجہ سے بدنصیب عابِد اپنی دُنیا و آخرت برباد کر بیٹھا۔ بدقسمتی سے آج کل حالات اتنے خَراب ہوگئے ہیں کہ اگر کوئی اِس دور میں گناہ سے بچا ہوا ہے تو شاید اِس لیے کہ اُسے گناہ کرنے کا موقع نہیں ملا، یا وہ اِس بات سے ڈرتا ہے کہ کہیں بے عزتی نہ ہو جائے ورنہ اگر بالکل کھلی چھوٹ مل جائے تو شاید ہی کوئی

---

1 ... تنبیہ الغافلین، باب عداوۃ الشیطان و معرفۃ مکایدہ، صفحہ: 326 ملخصًا۔

گناہ سے رُک پائے۔ویسے جس طرح آج کل گلی کوچوں میں کھلے عام ناچ گانوں کے فنکشنز(**Functions**)ہو رہے ہیں ایسا لگتا ہے کہ جیسے گناہوں کی کُھلی چُھوٹ مل چکی ہے۔ کاروں میں سفر کرنے والے گانے سُن کر مستی میں ہِل رہے ہوتے ہیں اور اِسکوٹر اور سائیکل چلانے والے گانوں کی آواز سُن کر اپنے سَروں کو ہِلانا شروع کر دیتے ہیں۔ ایسا نازک دور آ گیا ہے کہ لڑکے اور لڑکیاں مل کر ناچتے ہیں اور ناچ گانوں کے ایسے ایسے پروگرامز مُنعَقِد کیے جاتے ہیں کہ اِن میں جو کچھ ہوتا ہے اُسے اَلفاظ میں بیان کرنا مناسب نہیں۔ اللہ پاک ہمارے حالِ زار پر رحم فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

(4):حِرْص ولالچ

پیارے اسلامی بھائیو! چوتھی بُری بیماری دُنیا کی محبّت اور حِرْص ولالچ ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَ مَنْ یُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓىٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۚ﴿۹﴾ (پارہ:28، سورۂ حشر:9)	ترجمۂ کنزُالعِرفان : اور جسے اس کے نفس کے لالچی پن سے بچالیا گیا تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

شُحّ کا مطلب ہے کہ بندہ مال کی محبّت میں اتنا آگے گزر جائے کہ اب اُسے حلال حرام کی تمیز بھی نہ رہے، یعنی اس درجے پر آکر مال کی محبّت حِرْص کی بجائے ہَوَس میں بدل جاتی ہے، اب بندہ چاہتا ہے کہ بس مال آئے، اس کے لیے سُودی لَین دَین میں بھی پڑتا ہے، رِشْوت بھی کھاتا ہے، ناپ تول میں ڈنڈی بھی مارتا ہے، دوسروں کو دھوکہ بھی دیتا ہے، غرض: اسے

بس مال چاہیے ہوتا ہے، حرام ذریعے سے آرہا ہے یا حلال ذریعے سے، اِس کی اُسے کوئی پروا نہیں رہتی۔ دِل میں مال کی محبّت اتنی زیادہ بڑھ جائے تو اسے **شُحّ** کہا جاتا ہے۔(1)

شُحّ سے بچو کہ اس نے پہلے والوں کو ہلاک کر دیا

صحابی اِبْنِ صحابی حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ عنہما سے روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: شُحّ (یعنی مال کی انتہائی محبّت) سے بچو! بے شک تم سے پہلے والوں کو اس نے ہلاک کر دیا ❁ شُحّ (یعنی مال کی انتہائی محبّت) نے انہیں رشتے توڑنے پر اُبھارا تو انہوں نے رشتے توڑے ❁ اِسی نے اُنہیں کنجوسی پر اُبھارا تو انہوں نے کنجوسی کی ❁ مال کی اِس انتہائی محبّت نے انہیں گُناہوں پر اُبھارا تو یہ گُناہوں کی دلدل میں جا گرے۔(2) **مُسْلِم شریف** کی روایت میں ہے: شُحّ (یعنی مال کی انتہائی محبّت) نے تم سے پہلوں کو قتل پر اُبھارا تو انہوں نے قتل کیے اور حرام کو حلال ٹھہرانے لگے۔(3)

مال جمع کرنے اور گِن گِن کر رکھنے والے کی مذمت

پارہ:30، سورۂ ھُمَزَہ، آیت:2 تا 9 میں اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

الَّذِیۡ جَمَعَ مَالًا وَّ عَدَّدَهٗ ۙ﴿۲﴾ یَحۡسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخۡلَدَهٗ ۚ﴿۳﴾ كَلَّا لَیُنۡۢبَذَنَّ فِی الۡحُطَمَةِ ۫ۖ﴿۴﴾ وَ مَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا الۡحُطَمَةُ ؕ﴿۵﴾ نَارُ اللّٰهِ الۡمُوۡقَدَةُ ۙ﴿۶﴾ الَّتِیۡ تَطَّلِعُ عَلَى الۡاَفۡـِٕدَةِ ؕ﴿۷﴾ اِنَّهَا عَلَیۡهِمۡ

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: جس نے مال جوڑا اور اسے گن گن کر رکھا وہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال اسے (دنیا میں) ہمیشہ رکھے گا۔ ہرگز نہیں، وہ ضرور ضرور چورا چورا کر دینے والی

1... مجموع رسائل ابن رجب حنبلی، جلد:1، صفحہ:69 بتغیر قلیل۔
2... مسند احمد، جلد:3، صفحہ:528، حدیث:6643 ملتقطاً۔
3... مسلم، کتاب البر والصلة، صفحہ:1000، حدیث:2578۔

مُّؤْصَدَةٌ ﴿۸﴾ فِیْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿۹﴾ (پارہ:30،سورۃ ھُمَزَۃ:2-9)	میں پھینکا جائے گا۔اور تجھے کیا معلوم کہ وہ چورا چورا کردینے والی کیا ہے؟وہ اللّٰہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے۔وہ جو دلوں پر چڑھ جائے گی۔بیشک وہ ان پر بند کردی جائے گی۔لمبے لمبے ستونوں میں۔

ان آیات کے تحت **تفسیر صراطُ الجنان** میں جو وضاحت کی گئی،اس کا خُلاصہ کچھ یوں ہے کہ وہ شخص جو حرام ذرائع سے مال جمع کرتا ہے،اپنے مال سے شرعی حقوق ادا نہیں کرتا،مال جمع کرنے میں ایسا مَشْغُول ہوتا ہے کہ آخرت کو بُھول ہی جاتا ہے،ایسا شخص کیا یہ سمجھتا ہے کہ اُسے دُنیا میں ہمیشہ رہنا ہے،کیا اُس کا مال اسے موت سے بچالے گا کہ اُس کے بھروسے پر یہ مال کی محبّت میں مَسْت رہتا ہے،نیک اَعمال کی طرف مائِل نہیں ہوتا؟ نہیں... ایسا ہرگز نہیں ہوگا بلکہ وہ ضَرور ضَرور جہنّم کے چُورا چُورا کردینے والے طبقے میں پھینکا جائے گا،جہاں آگ اُس کی ہڈیاں پسلیاں توڑ ڈالے گی اور تم کیا جانو کہ وہ چُورا چُورا کردینے والی کیا ہے؟وہ اللّٰہ پاک کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے جو کبھی ٹھنڈی نہیں ہوتی،یہ آگ جسم کے ظاہری حِصّے کو بھی جلائے گی اور جسم کے اندر پہنچ کر دِل کو بھی جلا ڈالے گی، بیشک مال کے ایسے حریصوں کو آگ میں ڈال کر دروازے بند کردیئے جائیں گے۔[1]

اَلْاَمَانُ وَالْحَفِیْظ !اَلْاَمَانُ وَالْحَفِیْظ...!!

بھائیو!ہر دَم بچو تم حُبِّ جاہ و مال سے | ہر گھڑی چَوکس رہو شیطان کی اِس چال سے

1... تفسیر صراط الجنان،پارہ:30،سورۂ ھمزہ،زیرِ آیت:2-9،جلد:10،صفحہ:825۔

مالداروں کی خوشامد میں ہلاکت ہے بڑی | تُو گناہوں میں پڑے گا آئے گی شامت تِری
کان دَھر کے سُن! نہ بننا تُو حَرِیصِ مال و زَر! | کر قناعت اِختیار اے بھائی تھوڑے رِزق پر[1]

مال کو آگے بھیج دو...!!

حدیثِ پاک میں ہے: ایک مرتبہ ایک شخص بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوا، عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! مجھے کیا ہوگیا کہ میں موت کو پسند نہیں کرتا (یعنی میرا دِل دُنیا کی طرف مائل ہے، مَیں اپنے دِل میں آخرت کی طرف مَیلان کم پاتا ہوں اور موت جو جنّت تک پہنچنے کا راستہ ہے، مجھے یہ موت پسند نہیں)۔ سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کیا تمہارے پاس مال ہے؟ عرض کیا: جی ہاں! فرمایا: اپنا مال (آخرت کے لیے صدقہ و خیرات کرکے) آگے بھیج دو! کیونکہ آدمی کا دِل اپنے مال کے ساتھ ہوتا ہے، اگر یہ اپنے مال کو آگے بھیج دے (یعنی صدقہ و خیرات کردے) تو اُس سے ملنا چاہتا ہے اور اگر مال کو پیچھے چھوڑ دے تو اُس کے ساتھ پیچھے رہنا چاہتا ہے۔[2]

ہمارے دل سے نکل جائے اُلفتِ دنیا | دے دل میں عشقِ مُحمّد مرے رَچا یاربّ![3]

مَعْلُوم ہوا؛ صدقہ کرکے مال آخرت کے لیے ذخیرہ کردینے کی بَرَکت سے دِل سے دُنیا کی محبّت ختم ہوتی اور اللہ و رسول کی محبّت نصیب ہوتی ہے، لہٰذا صدقہ و خیرات کرنے کی عادت بنائیے!

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 698۔
2 ...الزہد لابن المبارک، جز: 5، صفحہ: 224، حدیث: 634۔
3 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 82۔

صدقہ کے فضائل

پیارے اسلامی بھائیو! صدقہ دینے کے بڑے ہی فضائل ہیں۔احادیثِ کریمہ کے مطابق:❁صَدَقَہ جہنّم کی آگ سے بچاتا ہے❁صدقہ آگ کے درمیان پردہ بن جاتا ہے۔[1] ❁صَدَقَہ اللہ پاک کے غَضَب کو بجھاتا اور بُری موت کو دُور کرتا ہے۔[2] ❁صَدَقَہ کرنے والا قِیامَت کے دن اپنے صدقے کے سائے میں ہو گا۔[3] ❁صَدَقَہ بُرائی کے 70 دروازے بند کرتا ہے۔[4] ❁صَدَقَہ قَبْر کی گرمی سے بچاتا ہے۔[5] ❁مسلمان کا صَدَقَہ اس کی عمر کو بڑھاتا ہے۔[6] ❁صَدَقَہ 70 قِسم کی بلاؤں کو روکتا ہے۔[7] ❁فرمانِ آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: صَدَقَہ دینے میں جلدی کرو کہ بَلا صَدَقَہ کو نہیں پھلانگتی۔[8]

عطیات کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! آپ کی اپنی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی، اس وقت 80 سے زائد شعبہ جات میں دین کی خدمت کرنے میں مصروف ہے۔

❁اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! وفاقی وزارتِ تعلیم اور پیشہ وارانہ تربیت سے منظور شدہ دعوتِ اسلامی کا دِینی تعلیمی بورڈ **کنز المدارس بورڈ** (*Kanz-ul-Madaris Board*) کے نام سے ہے

---

1 ... معجم کبیر، جلد:10، صفحہ:409، حدیث:20584۔
2 ... ترمذی، کتاب الزکاۃ، صفحہ:189، حدیث:664۔
3 ... سُنَن کُبریٰ لِلْبَیْہقِی، کتاب الزکاۃ، باب تحریض علی... الخ، جلد:4، صفحہ:479، حدیث:7751۔
4 ... معجم کبیر، جلد:3، صفحہ:148، حدیث:4276۔
5 ... شعب الایمان، باب الزکاۃ، جلد:3، صفحہ:212، حدیث:3347 خلاصۃً۔
6 ... معجم کبیر، جلد:6، صفحہ:440، حدیث:13508۔
7 ... تاریخِ بغداد، رقم:4326، حارث بن النعمان... الخ، جلد:8، صفحہ:204۔
8 ... مشکاۃ المصابیح، کتاب الزکاۃ، باب انفاق... الخ، جزء:1، جلد:1، صفحہ:359، حدیث:1887۔

❀ 1500 سے زائد **جامعات المدینہ** (گرلز اینڈ بوائز)، 19 ہزار 900 **مدارس المدینہ** (بوائز اینڈ گرلز) قائم ہیں، جن میں حفظ وناظرہ، عالم کورس (درسِ نظامی)، مختلف تخصصات (***Specialization***)، فرائض علوم کورسز کروائے جاتے ہیں ❀ جامعات و مدارس المدینہ (بوائز اینڈ گرلز) میں طلبہ کی مجموعی تعداد قریباً **5 لاکھ 69 ہزار** ہے۔ ❀ بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کو قرآن کریم کی تعلیم دینے کے لیے کئی ہزار مدارس المدینہ بالغان و بالغات قائم کئے جاچکے ہیں جن میں پڑھنے والوں کی تعداد بھی لاکھوں میں ہے ❀ فیضان آن لائن اکیڈمی (***Faizan Online Academy***) کے ذریعے دینی تعلیم دی جارہی ہے، جن میں پڑھنے والوں کی تعداد قریباً **27 ہزار** ہے اور قریباً **64 ہزار** سے زائد مختلف کورسز کرچکے ہیں ❀ دینی وشرعی راہنمائی کے لیے **22 دار الافتاء اہلسنت** قائم کیے گئے ہیں ❀ **المدینۃُ العلمیہ** (اسلامک ریسرچ سنٹر) کے ذریعے دینی لٹریچر (***literature***) پر تحقیقی کام انجام دیا جارہا ہے، اب تک **2108 کتب ورسائل** پر کام ہوچکا ہے ❀ فیضان اسلامک اسکول، دارالمدینہ (اسکول،کالج،یونیورسٹی) کی تعداد **299**، جبکہ طلبہ وطالبات کی تعداد **54 ہزار** سے زائد ہے ❀ دینی لٹریچر کی اشاعت کے لیے اشاعتی ادارہ **مکتبۃُ المدینہ** قائم کیا گیا ہے ❀ شعبہ قافلہ کے تحت عاشقانِ رسول ❀ 12 ماہ ❀ 1 ماہ ❀ 12 دن ❀ اور 3 دن کے قافلوں میں سفر کی سعادت حاصل کرتے ہیں، **1 سال** میں سفر کرنے والوں کی تعداد **10 لاکھ** سے زائد ہے، تمام اسلامی بھائی کوشش کریں کہ ہم سب مل کر نیکی کی دعوت عام کرنے کے لیے خود بھی قافلوں میں سفر کریں اور دُوسروں کو بھی تیار کرکے سفر کروائیں۔ ❀ ہفتہ وار اجتماع میں لاکھوں اسلامی بھائی شرکت کرتے ہیں، ہم بھی یہ سعادت حاصل کریں، خود بھی اول تا آخر

شرکت کریں اور دُوسروں کو تیار کر کے ساتھ لائیں۔ ❀ دنیا بھر میں دینی کاموں کی دھوم مچانے کے لیے دعوتِ اسلامی کا پُورا تنظیمی سیٹ اپ ہے، ذیلی حلقے سے لے کر مرکزی مجلسِ شُوریٰ تک پُورا ایک نظام قائم ہے، شہر شہر، گاؤں گاؤں ذِمّہ داران موجود ہیں ❀ عاشقانِ رسول کی تربیت کر کے انہیں دینی کاموں کے لیے ملک و بیرونِ ملک بھیجا جاتا ہے ❀ میڈیا کے مختلف پلیٹ فارمز پر بھی خدمتِ دین کا سلسلہ جاری ہے ❀ پرنٹ میڈیا (میں بہت سی کتب و رسائل کے ساتھ ساتھ ماہنامہ فیضانِ مدینہ کی اشاعت کا سلسلہ جاری ہے جو کہ اس وقت دُنیا کی 7 بڑی زبانوں میں شائع ہونے والا کثیر الاشاعت ماہنامہ ہے) ❀ سوشل میڈیا (مثلاً، یوٹیوب (***Youtube***)، فیس بک (***Facebook***)، انسٹاگرام (***Instagram***) وغیرہ) پر مجموعی طور پر تقریباً 7 کروڑ فالورز (***Followers***) ہیں جبکہ مجموعی طور پر ویوز کی تعداد بلینز (***Billions***) میں ہے ❀ اس کے علاوہ مدنی چینل اردو، انگلش، بنگلہ، کِڈز مدنی چینل، بزرگوں کا مدنی چینل اور عربی ویب چینل کے ذریعے دینِ اسلام کی خدمت کی جا رہی ہے۔

آپ بھی خِدمتِ دین کے اس کام میں اپنا حِصّہ شامِل کیجئے! اپنے عطیات دعوت اسلامی کو دیجئے، آپ کے چندے یعنی ڈونیشن کو کسی بھی جائز، دینی، اِصلاحی، فلاحی، روحانی، خیر خواہی، بھلائی اور آمدنی بڑھانے کے جائز اور محفوظ کاموں میں لگایا جا سکتا ہے تا کہ بڑھتے ہوئے اخراجات کو پورا کیا جا سکے۔

دعوتِ اسلامی کی قَیُّوم، سارے جہاں میں مچ جائے دُھوم
اس پہ فِدا ہو بچہ بچہ یااللہ! مری جھولی بھر دے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

شعبان کے روزوں کی فضیلت

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! **شعبان شریف** جاری ہے۔ یہ مہینا بڑی برکتوں، عظمتوں والا ہے، پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اس مہینے میں کَثْرت کے ساتھ نفل روزے رکھا کرتے تھے۔ مسلمانوں کی پیاری اُمّی جان حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا فرماتی ہیں: پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو میں نے **شعبان شریف** سے زیادہ کسی مہینے میں روزہ رکھتے نہ دیکھا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم سِوائے چند دِن کے پورے ہی ماہ کے روزے رکھا کرتے تھے۔[1] **(4):** ایک مرتبہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم کی خدمت میں سُوال ہوا: رمضان کے بعد کون سے روزے اَفْضَل ہیں؟ **فرمایا: رمضان کی تعظیم کے لیے شعبان کے روزے رکھنا۔**[2]

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں **شعبان شریف** کے روزوں کی بہار ہے، مختلف مقامات پر سحری اجتماعات کا بھی اہتمام کیا جارہا ہے، مَاشَآءَ اللّٰہ! کئی عاشقانِ رسول روزے رکھنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ آپ بھی نفل روزوں کی تحریک میں شامل ہو جائیے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! **شعبان شریف** کی خوب برکتیں نصیب ہوں گی اللہ پاک عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔

آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

اعتکاف کی ترغیب

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! **ماہِ رمضان** بھی آنے والا ہے۔ **رمضان کریم** بہت برکتوں والا مہینا، ماہِ رحمٰن،

---

1 ...ترمذی، کتاب الصوم، باب ماجاء فی وصال شعبان برمضان، صفحہ:206، حدیث:736۔

2 ...ترمذی، کتاب: زکوٰۃ، باب: فضیلتِ صدقہ، صفحہ:189، حدیث:663۔

ماہِ نزولِ قرآن اور ماہِ غفران ہے۔

عَجِّلْ عَجِّلْ یَا رمضان	جان مِری تجھ پر قربان
آ بھی جا ماہِ سُبْحٰن	جلدی جلدی آ رمضان
جب بھی آتا ہے رمضان	جان میں آجاتی ہے جان
خوب ہے رمضاں کی بھی شان	اِس میں اُترا ہے قرآن
مجھ کو مدینے میں رمضان	کاش! میسر ہو رحمٰن
آجا آ بھی جا رمضان	تجھ پہ فِدا عطّارؔ کی جان

اللہ پاک ہمیں ماہِ رمضان دیکھنا، اس میں خوب روزے رکھنا، خوب عبادت کرنا نصیب فرمائے۔ ماہِ رمضان کی ایک اَہَم ترین عِبادت اعتکاف بھی ہے۔ نفل اعتکاف تو کسی بھی وقت کیا جاسکتا ہے لیکن جو اعتکاف سنّتِ مؤکدہ ہے، وہ **رمضان شریف** میں ہی ہوتا ہے۔ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے پورے ماہِ رمضان کا اعتکاف کرنا بھی ثابت ہے جبکہ آخری عشرے کا اعتکاف تو ہمارے آقا و مولیٰ، تاجدارِ انبیا صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بہت محبوب تھا، آپ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم آخری عشرے کے اعتکاف کا بہت اہتمام فرماتے تھے۔ یہاں تک کہ ایک مرتبہ کسی سبب سے **رمضان شریف** میں اعتکاف نہ ہوسکا تو آپ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے شوال میں اعتکاف فرمایا۔ [1]

اعتکاف کے فضائل

❁ مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ عنہا سے روایت ہے، پیارے

1 ...بخاری، کتاب الاعتکاف، باب الاعتکاف فی الشوال، صفحہ:533، حدیث:2041۔

آقا، مکی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مَنۡ اِعۡتَکَفَ اِیۡمَانًا وَّاِحۡتِسَابًا غُفِرَ لَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنۡ ذَنۡبِہٖ یعنی جس نے ایمان کے ساتھ اور ثواب حاصِل کرنے کی نیت سے اعتکاف کیا اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔[1] ❁ **ایک اور روایت میں ہے:** جس نے **رمضان شریف** میں 10 دِن کا اعتکاف کر لیا وہ ایسا ہے جیسے 2 حج اور 2 عمرے کئے۔[2]

اجتماعی سُنَّت اعتکاف کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُلِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دُنیا بھر میں نیکی کی دعوت عام کرنے میں مصروف ہے، فیضانِ رمضان پانے، گُناہوں سے بچنے اور نیک نمازی بننے کے لیے عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے۔ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے تحت دُنیا بھر میں ہزاروں مقامات پر آخری عشرے کا اجتماعی سُنّت اعتکاف کروایا جاتا ہے، آپ بھی کوشش فرمائیے!، اس کے ساتھ ساتھ پورے ماہ کا اعتکاف بھی ہوتا ہے۔ اس مرتبہ پاکستان بھر میں 29 مقامات پر جبکہ دُنیا بھر میں 130 مقامات پر پورے ماہ کا اعتکاف ہو رہا ہے۔ آپ بھی پورے ماہ کا اعتکاف کرنے کی سَعادت پائیے! بلکہ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ (کراچی) میں اعتکاف کیجیے! کہ وہاں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ وقت کے ایک وَلِیّ کامِل کے ساتھ اعتکاف کی سَعادت ملے گی تو اس کی برکتیں ہی جُدا ہوں گی۔ اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ الۡکَرِیۡم! **رمضان شریف** میں گُناہوں سے بچنے، نیکیاں کرنے، نفل عبادات کا شوق بڑھنے کے ساتھ ساتھ بہت سارا عِلمِ دین بھی سیکھنے کو ملے گا۔

---

1 ...جامع صغیر، صفحہ: 516، حدیث: 8480۔
2 ...جامع صغیر، صفحہ: 516، حدیث: 8479۔

دعوتِ اسلامی کے ایک شعبے کا تعارف: شعبہ کفن دفن

پیارے اسلامی بھائیو! اس وقت مسلمانوں کی حالت بڑی ہی عجیب و غریب ہے۔ علمِ دِین سے محرومی کی وجہ سے اب یہ حالت ہوگئی ہے کہ اگر کسی گھر میں میّت ہو جائے تو گھر والے ہوں یا باہر والے کوئی بھی میّت کو غسل دینے کے لیے تیار نہیں ہوتا۔ حالانکہ اس کی بڑی ہی فضیلت ہے **حدیثِ پاک میں آتا ہے:** جو کسی میت کو نہلائے، کفن پہنائے، خوشبو لگائے، جنازہ اٹھائے، نماز پڑھے اور جو جسمانی عیب نظر آئے اُسے چھپائے، وہ گناہوں سے ایسے ہی پاک ہو جاتا ہے جیسے پیدائش کے دن تھا۔[1]

ایسے موقع پر غسل کے لیے بلائے جانے والے افراد بھی عام طور پر سُنّتوں اور آداب سے ناواقف ہوتے ہیں، جو بڑی بے دردی کے ساتھ میّت کو غسل دے کر چلتے بنتے ہیں۔ آخری نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی دُکھاری امّت کی خیر خواہی کرتے ہوئے، دعوتِ اسلامی نے ایک **شعبہ کفن دفن** قائم کیا ہے۔

اس شعبے کے ذریعے مسلمانوں کی کئی طرح سے فی سبیل اللہ خیر خواہی کی جاتی ہے۔ مثلاً؛ ❁ میّت کو سنّتوں کے مطابق غسل دینا ❁ کفن پہنانا ❁ نمازِ جنازہ پڑھنا / پڑھانا ❁ دفن کرنا ❁ ایصالِ ثواب اجتماعات کا اہتمام کرنا ❁ اور اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کو کفن دفن کا طریقہ بھی سکھایا جاتا ہے۔

تمام اسلامی بھائیوں سے گزارش ہے کہ آپ بھی اس شعبے کے ذریعے مسلمانوں کی خیر خواہی کرنے کا حصّہ بنئے اور اس کے ساتھ ساتھ دعوتِ اسلامی کے 12 دینی

1 ... ابن ماجہ، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی غسل المیت، صفحہ:237 حدیث:1462۔

کاموں میں بھی خوب خوب حصّہ لیجیے اللہ پاک ہمیں خوب دین کا کام کرنے اور مسلمانوں کی خیر خواہی کرنے والا بنائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

Muslim's Funeral (غسلِ میت و کفن دفن) اپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! آج ٹیکنالوجی کا دور ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دَعْوَتِ اسلامی کے I.T ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے مختلف موبائل اپلی کیشنز جاری کی جاچکی ہیں، جن میں سے ایک موبائل اپلی کیشن ہے: *Muslim's Funeral*۔ اس موبائل اپلی کیشن میں ❁ مَیّت کے غُسل و کفن اور دفن وغیرہ کے مُتَعَلِّق اہم ترین مَعْلُومات فراہم کی گئی ہیں ❁ ایک خاص بات یہ کہ مَیَّت کو غُسل کیسے دینا ہے؟ ❁ کفن کیسے پہنانا ہے؟ اس کے عملی طریقہ کے لئے *Animated Videos* بھی شامِل ہیں۔ ❁ اس کا ایک بہت اہم فیچر یہ بھی ہے کہ اس میں آپ کو اپنے ملک اور شہر کے بڑے ذمہ دارن کے نمبر بھی مل جائیں گے جن پر رابطہ کرکے آپ کفن دفن کی فی سبیل اللہ خدمات حاصل کرسکتے ہیں۔

آپ بھی یہ موبائل اپلی کیشن اپنے موبائل میں انسٹال کرلیجئے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اعلانات

❁ ہر ہفتے امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **مدنی چینل** پر **لائیو ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی مدنی چینل پر عشا کے بعد 8 بج کر 30 منٹ پر اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا جس میں امیر اہلسنت مولانا محمد الیاس عطّار

قادری دَامَت بَرَکَاتہمُ الْعَالِیَہ سُوالات کے جوابات بھی عنایَت فرمائیں گے۔ تمام ذِمّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❀ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت ہر ہفتے ایک **دِینی رسالہ** پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں **راہ خدا میں پیاری چیز دینا** رسالے کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور جو سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لیے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شئیر (*Share*) کیجئے! ❀ **رمضان کریم** جس میں مسلمان روزے رکھ کر اللہ پاک کے حکم کو بجالاتے اور اللہ پاک کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَت بَرَکَاتہمُ الْعَالِیَہ نے اپنی کتاب **فیضانِ رمضان** میں اس مہینے کے فضائل و اعمال اور روزے کے مسائل کو آسان انداز میں تحریر فرمایا ہے۔ یہ کتاب ہر فرد کی ضرورت ہے۔ آپ یہ کتاب مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **1000 روپے** میں قیمتاً حاصِل فرمائیں یا دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ *www.dawateislami.net* سے مفت ڈاؤن لوڈ فرمائیں، دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں۔ ❀ **رمضان کریم** کی خوشی میں گھروں کو سجانے کے لیے مختلف قسم کی لڑیاں اور دلکش ڈیزائن کے پینا فلیکس مکتبۃُ المدینہ سے قیمتاً اور پینا فلیکس آرڈر پر حاصل کریں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی

اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِي فَقَدْ اَحَبَّنِي وَمَنْ اَحَبَّنِي كَانَ مَعِيَ فِي الْجَنَّةِ جس نے میری سُنّت سے مَحبّت کی اس نے مجھ سے مَحبّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہوگا۔ (1)

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

پانی پینے کی سُنّتیں اور آداب

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: اُونٹ کی طرح ایک ہی سانس میں مت پیو بلکہ دو یا تین مرتبہ (سانس لے کر) پیو اور پینے سے پہلے بِسۡمِ اللہ پڑھو اور پینے کے بعد اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہ کہا کرو!۔ (2)

اے عاشقانِ رسول! پانی ہو یا کوئی اور پینے کی چیز ❁ پینے سے پہلے بِسۡمِ اللہ پڑھ لیجئے ❁ چوس کر چھوٹے چھوٹے گھونٹ پئیں، بڑے بڑے گھونٹ پینے سے جگر کی بیماری پیدا ہوتی ہے ❁ پانی تین سانس میں پئیں ❁ بیٹھ کر اور سیدھے ہاتھ سے پئیں ❁ لوٹے وغیرہ سے وُضو کیا ہو تو اس کا بچا ہوا پانی پینا 70 امراض سے شِفا ہے کہ یہ آبِ زم زم شریف کی مشابہت رکھتا ہے، ان 2 (یعنی وُضو کا بچا ہوا پانی اور زم زم شریف) کے عِلاوہ کوئی سا بھی پانی کھڑے کھڑے پینا مکروہ ہے، یہ دونوں پانی قبلہ رُو ہو کر کھڑے کھڑے پئیں ❁ پینے سے پہلے دیکھ لیجئے کہ پینے کی شئے میں کوئی نقصان دہ چیز تو نہیں ہے ❁ پی چکنے کے بعد اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہ کہئے ❁ امام غزالی رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: بِسۡمِ اللہ پڑھ کر پینا شروع کرے، پہلی سانس کے آخِر میں اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ دوسرے کے بعد اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡن اور تیسرے

---

1 ...تاریخ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔

2 ...ترمذی، کتاب الاشربۃ، صفحہ:464، حدیث:1885۔

سانس کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم پڑھے۔ یہ ایک اچھا کام ہے، نہ بھی کیا تو حرج نہیں اور شروع میں بِسْمِ الله اور خَتْم پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنے سے بھی سُنَّت ادا ہو جائے گی ❁ گلاس میں بچے ہوئے مسلمان کے صاف ستھرے جھوٹے پانی کو قابلِ استعمال ہونے کے باوُجود خوامخواہ نہیں پھینکنا چاہئے ❁ منقول ہے: سُؤْرُ الْمُؤْمِنِ شِفَاءٌ یعنی مسلمان کے جھوٹے میں شِفا ہے ❁ پی لینے کے چند لمحوں بعد خالی گلاس کو دیکھیں گے تو اس کی دیواروں سے بہ کر چند قطرے پیندے میں جمع ہو چکے ہوں گے، انہیں بھی پی لیجئے۔[1]

مختلف سُنّتیں اور آداب سیکھنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی کتاب بہارِ شریعت جلد: 3، حِصّہ: 16 اور امیر اہلسنت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ 550 سُنّتیں اور آداب خرید فرمایئے اور پڑھئے! سُنّتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

مجھ کو جذبہ دے سفر کرتا رہوں پَرْوَرْدگار | سنتوں کی تربیت کے قافلے میں بار بار[2]

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ...550 سنتیں اور آداب، صفحہ: 16۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 635۔

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

1 …اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 …اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴿3﴾ رَحْمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحْمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿4﴾ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً ۢ بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ

﴿5﴾ قربِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اَکْبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

1 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 125۔

﴾6﴿ دُرُودِ شَفَاعت

شافعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفَاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

﴾1﴿ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبنِ عباس رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

﴾2﴿ گویا شَبِ قَدر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

---

1 ... الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ... تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴿2﴾ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

---

1 ... کتاب النزول للدارقطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ: 92، حدیث: 3۔

2 ... معجم الاَوسط، جلد: 5، صفحہ: 392، حدیث: 7717۔